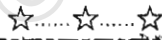


حکے ترتیب کہ اس درس نے پورے ملک میں شرف قبولیت حاصل کیا اور آج تک زیادہ تر مدارس میں اسی کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔

ملائم نظام الدینؒ کو بڑا مقام ملا:..... ملائم نظام الدین کو بحیثیت استاد کے اپنی زندگی میں وہ مرتبہ حاصل ہو گیا تھا کہ اکتاف و اطراف ملک سے نہ صرف طالبان علم ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے بلکہ دوسرے اساتذہ کے طلباء بھی فاتحہ فراغ کیلئے ملائم نظام الدین (جو اس وقت تک استاذ الہند کے لقب سے شہرت حاصل کر چکے تھے) کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

ملائم نظام الدین رح کی تصانیف:..... ملا صاحب ایک زبردست استاذ ہونے کے علاوہ متعدد اہم کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ جن میں شرح مسلم الثبوت، شرح تحریر الاصول، منار الاصول، حاشیہ شرح عقائد جلالی، حواشی حاشیہ قدیمہ و دوانیہ، حاشیہ صدر، حاشیہ شمس بازغہ، شرح رسالہ مبارزیہ، مناقب رزاقیہ اور رسالہ در بیان وضو آنحضرت صلی اللہ علیہ شامل ہیں۔ ملائم نظام الدین نے جس شمع کو روشن کیا تھا اس کی روشنی نے آئندہ نسل میں پورے پاک و ہند کو جگمگا دیا اور آج تک زیادہ تر ممالک کے مدارس اس درس نظامی سے فیضاب ہو رہے ہیں۔ شان کریبی بانی درس نظامی اور ان کے آبا و اجداد کی حشر تک ناز برداری کرتی رہے۔ آمین



### نبی اکرم ﷺ کی شان میں اماں عائشہؓ کے اشعار

حضرت اماں عائشہؓ فرماتی ہیں:

و شمسی خیر من شمس السماء

لنا شمس و لئلا فاق شمس

و شمسی طالع بعد العشاء

فان الشمس تطلع بعد فجر

ہمارا بھی ایک سورج ہے اور آسمان کا بھی ایک سورج ہے، میرا سورج آسمان کے سورج سے بہتر ہے، بے شک

آسمان کا سورج فجر کے بعد طلوع ہوتا ہے اور میرا سورج (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عشاء کے بعد جلوہ افروز ہوتا ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

لما بذلوا فی سوم یوسف من نقد

فلو سمعوا فی مصر أوصاف خده

لاأثرن بالقطع القلوب علی الأیدی

لوامی زلیخا لورأین جینہ

اگر مصر والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی چمک دمک کو دیکھتے اور سنتے تو یوسف علیہ السلام کو خریدنے

کے لئے ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرتے اور اگر زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی کو دیکھ

لیتیں تو ہاتھ کے بجائے دل کٹا دیتیں۔